

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 1

## مقدمہ

الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد

وآله اجمعين

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں انبیاء، ائمہ اطہار اور علماء ربانی جیسی نعمتیں دی اور جن کی کوشش اور جہاد سے ہمیں دستورات الہی کے مطابق صحیح زندگی گزارنے کا سبق ملا۔

ہر انسان ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ جو کچھ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں وہ ظاہر ہے لیکن باطن اور انسان کا حقیقی چہرہ قیامت کے دن آشکار ہوگا۔ اسی لئے روز محشر کا ایک نام (حقائق آشکار ہونا) ہے قرآن میں خداوند عالم نے فرمایا (یوم ہمہ بارزون۔۔۔)

روز قیامت وہ دن ہے کہ جب تمام لوگوں کے حقائق واضح اور آشکار ہو گئے خدا ستار العیوب ہے لہذا وہ اس دنیا میں کسی انسان کی حقیقت کو ظاہر نہیں کرتا۔ خدا کسی کو اس کے گناہ ظاہر کر کے ذلیل و رسوا نہیں کرتا۔ کیونکہ ہو سکتا وہ اپنے گناہوں سے توبہ کر لے۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 2

اس کتاب میں باطن انسان مومن اور فاسد کے محشور کے بارے میں بحث کی گئی ہے یعنی مومن اور فاسد باطنی لحاظ سے کیسے اور کس جانور کی شکل میں محشور ہونگے۔ امید ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے سے ہمارے اندر رذائل کو ختم کرنے اور فضائل کو اپنانے کی توفیق الہی شامل ہوگی۔

والسلام

بلال حسین جعفری

قیامت کے دن کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں

محشور ہونگے؟

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 3  
قیامت کے دن میں بعض لوگ جانوروں کی شکل میں محشور  
ہونگے؟

بہت سی روایات میں ملتا ہے کہ بعض لوگ قیامت کے دن  
جانوروں کی شکل میں محشور ہونگے۔

علامہ مجلسی فرماتے ہیں:

بعض لوگ تیس (۳۰) قسم کے جانوروں کی شکل میں محشور ہوں  
گے۔ اب سوال یہ ہے کہ بعض لوگ اس حالت میں کیوں محشور ہوں  
گے۔ ہم جواب سے پہلے چند روایات پیش کرتے ہیں:  
امام سجاد - کی نظر میں لوگوں کی قسمیں۔  
۱۔ امام نے فرمایا۔

النَّاسُ فِي زَمَانِنَا عَلَى سِتَّةِ طَبَقَاتٍ : أَسَدٌ وَذئْبٌ وَثَعْلَبٌ  
وَكَأَلِبٌ وَخِنْزِيرٌ وَشَاةٌ ؛ فَأَمَّا الْأَسَدُ فَمُملُوكُ الدُّنْيَا  
يُحِبُّ كُلَّ وَاحِدٍ أَنْ يَغْلِبَ وَلَا يَغْلَبُ ؛ وَأَمَّا الذَّئْبُ  
فَتُجَّارُكُمْ يَذْمُونَ إِذَا شَتَرُوا وَيَمْدَحُونَ إِذَا بَاعُوا ؛

وَأَمَّا الثَّالِثُ فَهُوَ لَا يَكُونُ بِأَدْيَانِهِمْ وَلَا يَكُونُ  
 فِي قُلُوبِهِمْ مَا يَصِفُونَ بِالسِّنَتِهِمْ وَأَمَّا الْخَنَزِيرُ فَهُوَ لَا  
 الْمُخَنَّثُونَ وَأَشْبَاهُهُمْ لَا يُدْعَوْنَ إِلَى فَاحِشَةٍ إِلَّا أَجَابُوا  
 ؛ وَأَمَّا الْكَلْبُ يَهْرُ عَلَى النَّاسِ بِلسَانِهِ وَيُكْرِمُهُ النَّاسُ  
 مِنْ شَرِّ لِسَانِهِ وَأَمَّا الشَّاةُ الْمُؤْمِنُ تُجَزُّ شُعُورُهُمْ وَ  
 تَأْكُلُ لَحْمَهُمْ وَيُكْسَرُ عَظْمُهُمْ فَكَيْفَ يَصْنَعُ الشَّاةُ  
 بَيْنَ اسِدِّ وَذَنْبٍ وَتَعْلَبُ وَكَلْبٍ وَخَنَزِيرٍ

اس دنیا میں چھ قسم کے لوگ ہیں۔ ۱۔ شیر کے مشابہ ۲۔ بھیڑیے  
 کے مشابہ ۳۔ لومڑی کے مشابہ ۴۔ کتے کے مشابہ ۵۔ خنزیر کے  
 مشابہ ۶۔ بھیڑ کے مشابہ۔

۱۔ شیر کے مشابہ:

یہ وہ حاکم اور بادشاہ ہیں جو چاہتے ہیں کہ دوسروں پر مسلط اور  
 غالب ہوں۔ یہ چاہتے ہیں دوسروں پر ظلم کریں اور کوئی ان کے  
 فتنہ و فساد کے مقابلے میں کچھ نہ کہے۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 5

۲۔ بھیڑیے کے مشابہ:

یہ وہ تاجر اور کاروباری لوگ ہیں کہ جس چیز کو خریدنا چاہتے ہیں اس کی مذمت کرتے ہیں تاکہ سستی خریدیں اور جس چیز کو بیچنا چاہتے ہیں اس کی تعریف کریں گے تاکہ مہنگی بیچیں۔ (ستی خریدنے کیلئے چیز کی مذمت اور مہنگی بیچنے کیلئے تعریف کرتے ہیں۔

۳۔ لومڑی:

یہ وہ لوگ ہیں جو دین کو اپنی دنیا کیلئے وسیلہ اور ذریعہ قرار دیتے ہیں اسی طرح ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ اور ہوتے ہیں۔ ظاہر اور باطن میں فرق رکھتے ہیں۔ ان کے عمل اور فعل میں تضاد ہوتا ہے

۴۔ خنزیر کے مشابہ:

یہ وہ بدکردار اور شھوت پسند مرد ہیں جو ہر برے فعل کی دعوت کو قبول کرتے ہیں۔ لواطہ جیسے بدترین فعل کو انجام دینے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

۵۔ کتے کے مشابہ:

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 6

یہ وہ بد زبان لوگ ہیں کہ جن کا لوگ احترام صرف ان کی زبان کے خوف سے کرتے ہیں۔ کچھ لوگ گالیاں دینے کے عادی ہوتے ہیں۔ جب کوئی آدمی ایسے افراد کے سامنے آئے تو احترام کے الفاظ استعمال کرتا ہے تاکہ وہ گالیاں نہ دیں۔ ایسے افراد ظاہری شکل میں انسان اور باطن میں کتے کی خصلت و عادت رکھنے والے ہیں اور کتے ہی کی شکل میں محسوس ہوں گے۔

۶۔ بھیڑ کے مشابہ:

یہ وہ با ایمان افراد ہیں جنہیں بھیڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے کہ جس طرح شریر لوگ ان کی پشت کاٹ لیتے ہیں، ان کا گوشت کھا جاتے اور ہڈیوں کو توڑ دیتے ہیں۔ ایک بیچارہ بھیڑ شیر، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور خنزیر کے سامنے کیا کر سکتی ہے؟! (۱)

بِالنَّمٰتِ كَبَرٍ يَّجْعَلُوْنَ فِي الصُّوْرِ الذَّرِيَّتَ طَاهُهَا النَّاسُ  
حَتَّىٰ يَفْرَغُ اللّٰهُ مِنَ الْحِسَابِ )

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں:

قیامت کے دن متکبر اور مغرور لوگ چیونٹی کی شکل میں محشور  
ہوں گے اور لوگ انھیں پامال کرتے رہیں گے جہاں تک کہ خدا  
لوگوں کے اعمال کے حساب و کتاب سے فارغ ہوگا۔ (۱)  
(مَنْ بَغَىٰ عَلَىٰ فَقِيرٍ وَتَطَاوَلَ عَلَيْهِ وَاسْتَحْقَرَهُ حَشَرُهُ  
اللَّهُ تَعَالَىٰ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ الذَّرَّةِ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَتَّىٰ  
يُدْخَلَ النَّارَ)

۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

جو شخص فقیر اور کمزور پر ظلم و زیادتی کرتا ہے اور اس کا حق ادا نہیں  
کرتا بلکہ اس کے سامنے تکبر، فخر و فروشی اور اسے حقیر سمجھتا ہے۔ خدا  
وند عالم ایسے ظالم اور متکبر شخص کو ایک چیونٹی کی جسامت کے برابر  
انسانی شکل میں محشور کرے گا

(۱) عقاب الاعمال، باب عقاب المتکبرین

اور اس طرح وہ داخل جہنم ہوگا۔ (۱)

ایک روایت میں آیا ہے: قیامت کے دن ظلم و زیادتی کرنے



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے 8

والا چیونٹی کی شکل میں محسور ہوگا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ متکبر و مغرور انسان چیونٹی کی شکل میں اٹھیں گے۔

متکبر اور ظالم انسان اپنے آپ کو دوسروں کی نسبت احساس غرور کرتے ہیں اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں۔ خداوند عالم ایسے افراد کو ان کے تکبر اور غرور کی وجہ سے انھیں چیونٹی کی شکل میں محسور کرے گا۔ اس وقت ایسے افراد کا جھوٹا غرور ختم ہو جائے گا اور وہ اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔

رسول اکرم ﷺ کی نظر میں لوگوں کا باطن:

۔ كَانَ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ جَالِسًا قَرِيبًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَنْزِلِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ . فَقَالَ مَعَاذُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى : (يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

بحار الانوار ج ۱ ص ۱۱۱

فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ..... ) فَقَالَ : يَا مَعَاذُ ، سَأَلْتُ عَنْ عَظِيمٍ مِنَ الْأَمْرِ ، ثُمَّ أُرْسِلَ عَيْنِيهِ ، ثُمَّ قَالَ : يُحْشَرُ عَشْرَةٌ



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

أَصْنَافٍ مِنْ أُمَّتِي أَشْتَاتًا؛ قَدْ مَيَّزَهُمُ اللَّهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
وَبَدَّلَ صُورَهُمْ، بَعْضَهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقِرَدَةِ، وَبَعْضَهُمْ  
عَلَى صُورَةِ الْخَنَازِيرِ وَبَعْضَهُمْ مَنكُسُونَ أَرْجُلَهُمْ مِنْ  
فَوْقٍ وَوُجُوهُهُمْ مِنْ تَحْتٍ ثُمَّ يُسْحَبُونَ عَلَيْهَا، وَ  
بَعْضُهُمْ عَمَى يَتَرَدَّدُونَ، وَبَعْضُهُمْ صُمٌّ بَكْمٌ لَا يَعْقِلُونَ،  
وَبَعْضُهُمْ يَمْضَغُونَ السِّنْتَهِمْ فَيَسِيلُ الْقَيْحُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ  
لُعَابًا يَتَقَلَّرُهُمْ أَهْلُ الْجَمْعِ، وَبَعْضُهُمْ مَقَطَّعَةُ أَيْدِيهِمْ  
وَأَرْجُلِهِمْ، وَبَعْضُهُمْ مُصَلَّبُونَ عَلَى خُذُوعٍ مِنْ نَارٍ،  
وَبَعْضُهُمْ أَشَدُّ نَتْنًا مِنَ الْجَيْفِ وَبَعْضُهُمْ يُلْبَسُونَ جَبَابًا  
سَابِغَةً مِنْ قِطْرَانٍ لَازِقَةً بِجُلُودِهِمْ؛  
فَأَمَّا الَّذِينَ عَلَى صُورَةِ الْقِرَدَةِ، فَالْقَتَاتُ مِنَ النَّاسِ؛  
وَأَمَّا الَّذِينَ عَلَى صُورَةِ الْخَنَازِيرِ، فَأَهْلُ السُّحْتِ؛ وَأَمَّا  
الْمُنَكَّسُونَ عَلَى رُئُوسِهِمْ فَأَكِلَةُ الرِّبَا، وَالْعَمَى  
الْجَائِرُونَ فِي الْحُكْمِ، وَالصُّمُّ وَالْبُكْمُ الْمُعْجَبُونَ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

بِأَعْمَالِهِمْ ؛ وَالَّذِينَ يَمْضَعُونَ بِاللَّسِنَتِهِمْ ، فَالْعُلَمَاءُ  
وَالْقُضَاةُ الَّذِينَ خَالَفَ أَعْمَالُهُمْ أَقْوَالَهُمْ ، وَالْمُقَطَّعَةُ  
أَيْدِيهِمْ وَارْجُلِهِمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْجِيرَانَ ، وَالْمُصَلَّبُونَ  
عَلَى جُدُوعٍ مِنْ نَارٍ فَالْسُّعَاةُ بِالنَّاسِ إِلَى السُّلْطَانِ  
وَالَّذِينَ هُمْ أَشَدُّ نَتْنًا مِنَ الْجِيفِ ، فَالَّذِينَ يَتَمَتَّعُونَ  
بِالشَّهَوَاتِ وَاللَّذَاتِ وَيَمْنَعُونَ حَقَّ اللَّهِ فِي أَمْوَالِهِمْ  
وَالَّذِينَ يَلْبَسُونَ الْجَبَابَ فَاهْلُ الْفُخْرِ وَالْخِيَلَاءِ )  
ایک دفعہ معاذ بن جبل ابوالیوب انصاری کے گھر رسول خدا کے  
پاس بھیجے ہوئے تھے۔ معاذ نے آنحضرت ﷺ سے اس آیت۔  
(يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا... (١) کے بارے  
میں پوچھا۔

نباء / (١)۔

آپ نے فرمایا:

اے معاذ! تم نے ایک اہم موضوع کے متعلق سوال کیا ہے۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 11

آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور پھر آپؐ نے فرمایا:

قیامت کے دن خداوند عالم میری امت کو دس مختلف گروہوں میں محشور کرے گا۔ ان کے اعمال کا حساب دوسرے مسلمانوں سے

جدا ہوگا۔ وہ دس گروہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ کچھ لوگ بندر کی شکل میں محشور ہونگے۔

۲۔ بعض افراد خنزیر کی شکل میں محشور ہونگے۔

۳۔ کچھ لوگ سر کے بل محشور ہوں گے۔

۴۔ ایک گروہ اندھا اور پریشان حالت میں داخل محشر ہوگا۔

۵۔ بعض لوگ کونگے اور بہرے، عقل و شعور سے محروم حالت میں حاضر کیے جائیں گے۔

۶۔ بعض افراد اپنی زبان کو چباتے ہوئے محشور ہوں گے۔ ان کی

زبان سے پیپ اور لعاب جاری ہوگا۔ جس کی بدبو سے تمام اہل محشر نفرت کریں گے اور دور بھاگیں گے۔

۷۔ ایک گروہ ہاتھ، پاؤں کٹے محشر میں حاضر ہوگا۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 12

۸۔ کچھ لوگ آگ کے تنوں اور آگ کے ستونوں سے لٹکائے پیش کیے جائیں گے۔

۹۔ بعض ایسے افراد ہوں گے جن کی بدبو مردار کی بدبو سے زیادہ ہوگی۔

۱۰۔ ایک گروہ ایسا ہوگا جن کے کپڑے چربی اور لیس دار مادہ سے ان کے جسموں سے چمٹے ہوئے ہوں گے۔  
اس کے بعد رسول خداؐ نے فرمایا:

(۱)۔ دنیا میں چغل خور لوگ، قیامت کے دن بندر کی شکل میں محشور ہوں گے۔

(۲) حرام خوراک اور خنزیر کی شکل میں محشور ہوں گے۔

(۳) سود خور اور قیامت کے دن سر کے بل داخل محشر ہوں گے۔

(۴) خود غرض اور خود پسند لوگ محشر میں کونگے اور بہرے ہوں گے

(۵) دنیا میں ناحق اور فیصلہ کرنے والے محشر میں نابینا ہوں گے۔

(۶) علماء اور قاضی، جن کے قول اور فعل میں تضاد ہے۔ کہتے کچھ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے 13

اور، کرتے کچھ اور ہیں۔ یہ افراد قیامت کے دن اپنی زبان کو چبا لیں گے۔

(۷) دنیا میں اپنے ہمسائے کو اذیت و تکلیف دینے والے ہاتھ پاؤں کئے محسور ہو گئے۔

(۸) چالپوس اور بادشاہوں کے دربار میں لوگوں کی شکایت کرنے والے آگ کے ستونوں سے آویزاں داخل محسور ہوں گے۔

(۹) جن کی بدبو مردار کی بدبو سے زیادہ ہوگی۔ یہ وہ افراد ہیں جو اپنی زندگی میں ہمیشہ شہوت و لذت کے عادی اور ان کا ہدف شکم و شہوت ہوتا ہے۔ حقوق اللہ کا خیال نہیں کرتے۔ خمس و زکات ادا نہیں کرتے ہیں۔

(۱۰) جن کے کپڑے چربی اور تیل سے آلودہ ہو گئے۔ یہ وہ افراد ہیں جو دنیا میں اپنے آپ کو دوسروں پر برتری دیتے ہیں اور دنیا میں خود پسند اور متکبر ہوتے ہیں (۱)۔

الْمُسْوُخُ مِنْ بَنِي آدَمَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ صِنْفًا مِنْهُمْ الْقَرَدَةُ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

وَالْخَنَازِيرُ وَالْخُفَّاشُ وَالضَّبُّ وَالذَّبُّ وَالْفِيلُ  
وَالدُّعْمُوسُ وَالْجَرِيْتُ وَالْعُقْرُبُ وَسُهَيْلٌ وَالْقَنْفُذُ  
وَالزُّهْرَةُ وَالْعَنْكَبُوتُ ...)

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

دنیا میں مسخ ہونے والے انسانوں کی تیرہ صنف اور قسمیں ہیں۔  
جو کثرت گناہ کی وجہ سے جانوروں کی شکل اختیار کر گئے تھے وہ تیرہ  
قسم کے جانور مندرجہ ذیل ہیں۔

بندر، خنزیر، چمگاڈ، مگر، بچھ، ہاتھی، کالا کیڑا، سانپ، مچھلی، بچھو،  
مکڑی، خارپشت، (لبے لبے کاٹٹوں والا جانور)

۱۔ بندر:

یہ ایک بنی اسرائیل کا گروہ تھا جو دریا کے کنارے زندگی بسر

مجمع البیان ج ۵ تفسیر سورت نباہ آیت ۱۸، نور الثقلین ج ۵ ص ۴۹۳

کرتے تھے اور دستور الہی کی نافرمانی کرتے تھے۔ ہفتہ کے دن خدا  
نے انھیں شکار کرنے سے منع کیا لیکن انھوں نے سرکشی کی اور خدا

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 15  
نے اس کے سبب انھیں بندر کی شکل میں مسخ کر دیا۔

۲۔ خنزیر:

یہ بھی بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جس پر حضرت عیسیٰؑ نے  
نفرین اور لعنت کی تھی۔

۳۔ چمگاڈر:

یہ ایک عورت تھی جس نے اپنی دایہ پر جادو کیا تھا جس سے خدا  
وند عالم نے اسے چمگاڈر کی شکل میں مسخ کر دیا۔

۴۔ مگر مچھ:

یہ بیابان کا عرب تھا۔ جو اپنے علاقے سے گزرنے والے  
شخص کو قتل کر دیتا تھا جس کے سبب خداوند نے اسے مگر مچھ کی شکل  
میں بدل دیا۔

۵۔ ریچھ:

یہ ایک مرد جو عورت کے مشابہ تھا اور مردوں کو بدکاری کی  
دعوت دیتا تھا۔ اس گناہ کی خاطر اللہ نے اسے ریچھ کی شکل میں



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
بدل دیا۔ یعنی لواطہ کرتا تھا۔

۶۔ ہاتھی:

یہ ایک مرد تھا جو جانوروں سے لواطہ کرتا تھا۔ لہذا خدا نے اسے  
ہاتھی میں بدل دیا۔  
۷۔ کالا کیڑا:

یہ ایک زانی مرد تھا جو اپنے گناہ کی وجہ سے اس شکل میں بدل  
گیا۔

۸۔ سانپ مچھلی:

یہ ایک خن چین مرد تھا جو اپنے اعمال کی وجہ سے سانپ مچھلی  
میں بدل گیا۔

۹۔ بچھو:

یہ ایک بد زبان مرد تھا جو بچھو کی طرح اپنی زبان سے لوگوں کو  
اذیت کرتا تھا۔ پس خداوند عالم نے اسے بچھو کی شکل میں مسخ کر دیا۔

۱۰۔ سھیل وزہرہ:

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 17

یہ دو دریائی جانور ہیں۔ یمن میں ایک مرد لوگوں سے جبراً مال چھین لیتا تھا۔ بعض روایات کے مطابق ہاروت و ماروت دو فرشتے ایک عورت پر عاشق ہو گئے تھے۔ خداوند عالم نے اس لیزے یمنی مرد اور اس عورت کو ان دو دریائی جانوروں کی شکل بدل دیا۔

۱۱۔ عنکبوت:

یہ عورت تھی جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی تھی جس پر خداوند عالم نے اسے عنکبوت یعنی مکڑی کی شکل میں بدل دیا۔  
خارپشت:

(لمبے لمبے کانٹوں والا جانور)۔ یہ ایک بد اخلاق مرد تھا جسے خداوند عالم نے خارپشت کی شکل میں مسخ کر دیا۔

بعض لوگوں کا ظاہر اور باطن قرآن کی روشنی میں۔  
بعض لوگوں کے باطن کے بارے میں روایات کے بعد کچھ آیات

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
بیان کی جاتی ہیں۔

قرآن میں خداوند فرماتا ہے:

مَنْ لَعْنَهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَ وَالْخَنَازِيرَ  
بعض یہودی اور عیسائی جو دستورات و احکام الہی پر عمل نہیں کرتے  
اور نظر انداز کر دیتے اور مسلمانوں کو تکلیف دیتے تھے۔ ان پر خدا  
کی لعنت اور غضب ہوا۔ اور انھیں بندر اور خنزیر کی شکل میں بدل دیا  
خداوند عالم فرماتا ہے۔

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا  
كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿١﴾  
اے پیغمبر! کیا آپ کا خیال یہ ہے کہ ان کی اکثریت کچھ سنتی اور

﴿١﴾ مائدہ - ١٢٢ بقرہ ٢٢٢، اعراف ٢٢٢۔ ﴿٢﴾ فرقان ٢٢٢

اسی طرح خداوند عالم ایک اور مقام پر فرماتا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَسْمَعُونَ وَيَاْكُلُونَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
19 وَالنَّارُ مَكْشُوءٌ لَهُمْ (۱)

جن لوگوں نے کفر کیا وہ مزے کر رہے ہیں بہت ہی جلد ختم  
ہونے والی دنیا سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اسی طرح کھا رہے ہیں  
جس طرح جانور کھاتے ہیں اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہی ہے۔

### اہم نکات

(۱)

ہر انسان کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ انسان کے  
باطن سے صرف خدا اور اولیاء الہی آگاہ ہیں۔ بہت سے انسان جن کا  
ظاہر آدم کی شکل و صورت میں ہے لیکن حقیقت میں خنزیر، کتے،  
بھیڑیے، لومڑی، بچھو، سانپ، بندر اور شیر جیسے جانوروں کی  
صفات ان میں پائی جاتی ہیں۔

تمام پیغمبر ﷺ و ائمہ معصومین کی سعی و کوشش یہ تھی کہ وہ  
انسانوں کی تربیت کریں اور انہیں جانوروں کی صفات سے نکال کر  
حقیقی انسان کی صفات کا مالک بنائیں۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 20

(۲)

مذکورہ آیات و روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خداوند عالم نے تمام اشیاء نباتات جمادات اور حیوانات کو نظام احسن کی بناء پر بہترین شکل میں خلق کیا۔ انسان کے معنوی تکامل اور ترقی کے تمام امکانات موجود ہیں تاکہ وہ سب سے بڑے مرحلہ کمال یعنی خلیفہ الہی تک رسائی حاصل کر سکے۔

پس خداوند عالم نے کسی انسان کو نہ اس دنیا میں اور نہ آخرت میں جانور کی شکل خلق کیا بلکہ یہ خود انسان کے اپنے ظلم و ستم اور سرکشی کا سبب ہے کہ اس کا باطن کچھ جانوروں کی صورت میں ہوتا ہے۔ خداوند عالم قیامت کے دن تمام انسانوں کا حقیقی چہرہ آشکار کرے گا مثال کے طور پر۔

کون سے لوگ باطن میں بندر ہیں؟

جس شخص کا کردار دنیا میں بندر جیسا ہو وہ قیامت کے دن اسی جانور کی شکل میں محسوس ہوگا۔ جس طرح بندر درخت کی ایک شاخ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
 سے دوسری شاخ پر چھلانگیں لگاتا ہے، یہ شخص بھی گھر گھر، گلی گلی اور  
 شہر شہر صرف اس لئے چکر لگاتا ہے تاکہ لوگوں کے درمیان خن چینی  
 اور نقطہ چینی کے ذریعے فتنہ و فساد برپا کرے۔ ایسا انسان حقیقت  
 میں ایک بندر کی زندگی بسر کر رہا اور قیامت کے دن اس کا باطن  
 آشکار ہوگا۔ یعنی اسی جانور کی شکل میں محسوس ہوگا۔

کتے اور بچھو کون ہیں؟ کون سے لوگ کتے اور بچھو کی  
 شکل میں محسوس ہوں گے۔

کتے اور بچھو کی شکل میں محسوس ہونے والے وہ انسان ہیں جو  
 غیبت کرنے، گالیاں دینے اور بد زبانی سے پرہیز نہیں کرتے اور  
 زبان کو لگام نہیں دے سکتے ایسے افراد کا احترام اس لئے ہوتا ہے  
 کہ کہیں وہ گالیاں نہ دیں۔ لہذا لوگ اسی خوف سے ایسے افراد کا  
 احترام کرتے ہیں۔

یا اسی طرح بچھو کی طرح لوگوں کو ڈنگ مارتے ہیں۔ غیبت کے  
 ذریعے لوگوں کی عزت خراب کرتے ہیں اور زبان کو کنٹرول نہیں

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے  
کرتے دنیا میں ایسے افراد کا باطن کتے اور بچھو جیسا ہے اور محشر کے  
دن آشکار ہوگا۔

کون سے لوگ بھیڑ کے مشابہ ہیں؟

قیامت کے دن ایک گروہ کو بھیڑوں کی شکل محسور ہوتے دیکھا  
جائے گا۔ یہ وہ افراد ہیں کہ جس طرح بھیڑ اپنے دشمن درندے مثلاً  
بھیڑیے سے ذرا بھر دفاع نہیں کر سکتی اور آخر میں دشمن کا شکار  
ہو جاتی ہے اسی طرح کچھ انسان بھیڑ کی صفات رکھتے ہیں۔ ایسے  
افراد اپنے دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور ظلم و ستم کو قبول کرتے ہیں  
ظالموں کے خلاف احتجاج نہیں کرتے بلکہ تسلیم ہو جاتے ہیں۔  
یہ افراد ظاہری طور پر انسان نظر آتے ہیں لیکن حقیقت میں  
بھیڑ کی مانند ہیں۔ قیامت کے دن ایسے افراد بھیڑوں کی شکل میں  
محسور ہوں گے۔

کون سے انسان باطنی طور پر رپکھ اور خنزیر ہیں؟

دنیا میں بہت سے ایسے افراد دیکھنے میں آتے ہیں جن میں ان



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 23

دو جانوروں کی عادات پائی جاتی ہیں کیونکہ یہ دو جانور بے غیرتی میں مشہور ہیں۔ لواطہ کرتے ہیں، اپنی بہن، بیٹی اور ماں کا خیال نہیں رکھتے۔

جیسا کہ آج کل ہمارے معاشرے میں جب کچھ لڑکیاں بناؤ سنگھارا اور میک اپ کر کے سڑکوں پر آتی ہیں اور ہزاروں نوجوانوں کو آلودہ کرتی ہیں۔ لڑکیاں لڑکے اکٹھے چلتے پھرتے ہیں۔ یہ باطن میں ریچھ اور خنزیر ہوتے ہیں اور اپنی عادات کی وجہ سے ان دو جانوروں کی شکل میں محشور ہونگے۔

حرام مال کھانے کا انجام۔

جو لوگ اپنی زندگی کے اخراجات حرام مال سے پورے کرتے ہیں وہ خنزیر کی شکل میں محشور ہونگے۔ جس طرح خنزیر بے غیرتی سے آلودہ ہوتے ہیں اسی طرح کچھ افراد سود خوری، رشوت خوری اور دوسرے طریقوں سے حرام مال کھانے کی بری عادت سے آلودہ ہوتے ہیں۔ یہ خنزیر کی طرح گندگی سے آلودہ ہیں۔ یہ لوگ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے  
خنزیر کی مانند ہر قسم کی پلیدگی اور گندگی سے پرہیز نہیں کرتے۔ جتنا  
پلید اور خبیث مال مل جائے کھا لیتے ہیں۔ ایسے انسان قیامت کے  
دن خنزیر کی شکل میں محسور ہوں گے۔

کون سے لوگ انسانی شکل میں بھیڑیے ہیں؟

جانوروں میں سے پھاڑ دینے والا مشہور جانور بھیڑیا ہے۔  
جس طرح بھیڑیا اتنا شکار کھاتا نہیں جتنا خراب کر دیتا ہے۔ کیونکہ  
جب بھیڑیا ایک ریوڑ میں داخل ہوتا ہے تو ممکن ہے ایک بھیڑ سے  
زیادہ نہ کھائے لیکن اس میں اتنی حرص و طمع ہوتا ہے کہ اگر ہزار بھیڑ  
پر مشتمل ریوڑ ہو تو سب کو چیر پھاڑ کر کھ دیتا ہے۔

حریص اور لالچی انسان کا بھی یہی حال ہے۔ لوگوں کو دھوکہ  
و فریب دیتا ہے۔ مختلف حیلوں سے مال و دولت جمع کرتا ہے ایسا  
فرد باطن میں بھیڑیا ہے اور قیامت کے دن اس کی حقیقت آشکار  
ہو جائے گی اور ایسا انسان بھیڑیے کی شکل میں محسور ہوگا۔

قیامت کے دن کونسے افراد چیونٹی کی شکل میں محسور

ہونگے؟

خداوند عالم نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جیسے مال و ثروت بڑے بڑے بنگلے، مرسیڈیز، کارخانے، جاگیرداری، علمی ڈگری، عقل و ذہن، صحیح و سالم جسم، حسن و جمال، ماں باپ کا عالم و فاضل ہونا یا سیاسی و اجتماعی لیڈر ہونا، وزیر مملکت ہونا، فوجی جنرل ہونا وغیرہ۔

ان تمام نعمتوں کی موجودگی میں انسان کو تواضع اور شکر بجالانا چاہیے

مگر افسوس جب بعض لوگوں کو کوئی بڑا منصب و عہدہ مل جاتا ہے تو دوسروں کی نسبت تکبر اور فخر فروشی کرتے ہیں۔ یہ حقیر اور پست لوگوں کا کام ہے کیونکہ اگر وہ بلند ہمت اور متقی مومن ہوتے تو خدا کی طرف سے ان نعمتوں کے ملنے پر شکر کا اظہار کرتے۔ خدا کی طرف سے امانت سمجھتے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے متکبر اور مغرور افراد کو چوٹی کی شکل میں محسوس کرے گا۔ لوگوں کے پاؤں کے

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے 26

نیچے پامال ہو جائیں گے اور اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔

بعض انسانوں کا جانوروں کی شکل میں محسور ہونے کا

سبب۔

جو کچھ آیات و روایات کی روشنی میں بیان ہو چکا ہے اس میں ایک مہم نکتہ ہے اور وہ یہ ہے کہ خداوند عالم نے کسی انسان کو جانور کی شکل میں خلق نہیں کیا بلکہ خود انسان اپنے گناہوں اور ظلم و ستم کے سبب اپنی شکل کو بدل ڈالتے ہیں۔ انسانیت کے درجے سے گر کر جانور کے درجے پر آکھڑے ہوتے ہیں۔ بلندی سے پستی کی طرف سقوط کر جاتے ہیں۔ جو انسان دنیا جس جانور کی صفات و عادات اپنائے گا اسی کی شکل میں محسور ہوگا کیونکہ قیامت کے دن تمام حقائق آشکار ہوں گے۔

قرآن مجید میں خداوند عالم فرماتا ہے۔

یوم تبلی السرائر ﴿١﴾

جس دن رازوں کو آزمایا جائے گا۔ قیامت وہ دن ہے جس میں

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے  
لوگوں کے راز اور باطنی حالات آشکار ہوں گے۔

سورت رحمان میں ارشاد خداوند ہے۔

يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ (۱)

مجرم افراد کو اپنی نشانی ہی سے پہچان لئے جائیں گے۔

سورت اسراء میں یوں آیا ہے۔ (۳)

(وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا وَبُكْمًا  
وَصُمًّا)

اور ہم گمراہ اور فاسد لوگوں کو ان کی اپنی شکل و صورت میں محشور  
کریں جو کہ کونگے، اندھے اور بہرے پن کی حالت میں ہیں۔

(۱) طارق ۹ (۲) رحمن، ۴۱ (۳) اسراء ۹۷

اس آیت میں خداوند عالم گمراہ، فاسد اور بدکار لوگوں  
کے محشور ہونے کی حالت بیان فرما رہا ہے۔

ایک اور مقام پر خداوند عالم فرماتا ہے۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے 28

شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا (۱)

وہ لوگ جو جہنم کی طرف منہ کے بل کھینچ کر لائے جائیں گے ان کا بدترین ٹھکانہ ہے اور وہ بہت زیادہ بہکے ہوئے ہیں یعنی کینہ پرور دشمن اور مشرکین اپنی اپنی شکلوں میں محسور ہونگے۔

کیا جانور کی شکل میں محسور ہونا عذاب ہے؟

خداوند حکیم نے تمام جانوروں کی خلقت نظام احسن کی بناء پر انھیں بہترین شکل و صورت میں پیدا کیا۔ تمام حیوانات اپنی زندگی سے لذت لیتے ہیں۔ بچے دنیا اور ان سے محبت کرنا۔ بعض اوقات اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کے دفاع کی خاطر جان قربان کر دیتے ہیں۔

(۱) فرقان ۳۴۔ یونس، ۲۶، عمران ۱۰۳، اسراء ۷۲

سرسبز و شاداب چارہ کھا کر مزے لیتے ہیں جنگل و صحراء کی زندگی میں انھیں لذت آتی ہے۔ جانوروں کی اچھی زندگی کیلئے ہر سہولت موجود ہے۔ خدا کے دیئے ہوئے بہترین رزق سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ بندر، ریچھ، خنزیر، چوہا، کتا اور کیڑا وغیرہ یہ سب اپنی

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے

شکل پر ناراض نہیں ہیں بلکہ خوش ہیں۔

سوال: اگر ایسا ہے تو قیامت کے دن انسان کا جانور کی شکل میں محسور ہونا کوئی ننگ و عیب نہیں؟

جواب: ہاں! جانوروں کا اپنی شکل میں محسور ہونا ان کیلئے کوئی ننگ و عار اور عیب نہیں ہے۔ مسئلہ انسان کا ہے کہ جسے خدا نے اشرف المخلوقات بنایا اور علم و عقل سے نوازا۔

انسان جب گناہ کرتا ہے اور جانور کی شکل میں محسور ہوگا تو یہ دردناک عذاب ہے۔ قیامت کے دن جب نیک افراد انھیں ایسی شکل میں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ وہی دنیا میں ثروت مند اور بڑے منصب والے تھے۔ لوگ انھیں ایسی شکل میں دیکھ کر ان پر تعجب کریں گے کہ یہ لوگ اندر سے کتنے پلید اور فاسق و فاجر تھے۔ ایک ہی معاشرے میں کام کرنے والے، ایک ہی ادارے میں کام کرنے والے قیامت کے دن کچھ اپنی نورانی چہرے کے ساتھ محسور ہونگے کیونکہ دنیا میں انھوں نے خوف خدا سے زندگی



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
گزارشیں مگر انہیں کے ارد گرد والے کچھ انسان جانور ہوں جو ان  
کیلئے دردناک عذاب ہے۔

آیا دنیا میں بھی کچھ انسان مسخ ہوئے ہیں؟

سورت اعراب کی آیت (۶۰ سے ۱۲۶ تک) کے مطالعہ سے  
معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات خدا نے کچھ افراد کے ظلم و جنایت  
کے سبب انہیں جانوروں کی شکل میں بدل دیا تھا تا کہ باقی فاسق  
و ظالم کیلئے عبرت ہو اور جان لیں کہ گناہ انسان کے باطن کو کیسے  
بدل دیتا ہے۔ اور پھر کتنی رسوائی کا باعث بنتا ہے۔

روز قیامت شراب خور کا قیافہ

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ شَارِبَ الْخَمْرِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسَوِّدًا وَجْهَهُ،  
مُزْرَقَةً عَيْنَاهُ مَائِلًا شِدْقُهُ، سَائِلًا لُّغَابُهُ، ذَالِعًا لِسَانُهُ مِنْ  
قَفَاهُ ۖ

شراب پینے والے کی قیامت کے دن یہ حالت ہوگی کہ اس کا

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 31

چہرہ کالا اور آنکھیں سیاہ، منہ ٹیڑھ، منہ سے لعاب جاری ہوگا اور اس کی زبان پشت سے باہر نکلی ہوئی ہوگی۔

قیامت کے دن حریص انسان کا چہرہ کیسا ہوگا؟

امام صادق - نے فرمایا...

مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَعِنْدَهُ قُوَّةٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَيْسَ عَلَى وَجْهِهِ لَحْمٌ (۱)

جس شخص کے پاس تین دن کی غذا موجود ہو اور وہ لوگوں سے

ہاتھ پھیلا کر بھیک اور مدد مانگے تو ایسا حریص شخص جب قیامت

کے دن اللہ کے ہاں حاضر ہوگا تو اس کے چہرے پر گوشت نہ ہوگا۔

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۲۱۸ (۲) بحار الانوار ج ۷ ص ۲۲۲

گناہ کو پس پشت ڈالنے والوں کا چہرہ

(وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيُخْرِجَنَّ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قُبُورِهِمْ فِي

صُورَةِ الْقِرْكَةِ وَالْخَنَازِيرِ بِمُذَاهِبِهِمْ فِي الْمَعَاصِي

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

وَكُفَّهِمُ عَنِ النَّهْيِ وَهُمْ يَسْتَبِيعُونَ ﴿١﴾

اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں ہماری جان ہے۔ حتماً قیامت کے دن میری امت کے بعض افراد قبروں سے بندر اور خنزیر کی شکل میں باہر نکلے گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے گناہ کو گناہ نہیں سمجھا حالانکہ امر و نہی کی قدرت بھی رکھتے تھے۔ لیکن انھوں نے ایسا نہیں کیا۔

(۱) کنز العمال ج ۳ ص ۸۳

انسانیت کا معیار

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے۔

(كَمْ مِنْ عَاقِلٍ وَهُوَ حَقِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ ذَمِيمٌ الْمُنْظَرِ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 33

يُنْجَوُ غَدًا ، وَكَمْ مِنْ ظَرِيفِ اللِّسَانِ جَمِيلِ  
الْمُنْظَرِ عَظِيمِ الشَّانِ هَالِكُ غَدًا فِي الْقِيَامَةِ ۝

بہت سے عقل مند انسان ایسے ہیں کہ بد صورتی کی وجہ سے  
لوگوں کی نظروں میں حقیر ہیں لیکن قیامت کے دن دوزخ کی آگ  
سے محفوظ رہیں گے۔ بہت سے عقل مند ایسے بھی ہیں جو بڑے خوش  
بیان و شیرین نظر آتے ہیں اور خوب صورت چہرے والے ہیں۔  
معاشرے میں ثروت مند ہونے سے محترم ہیں لیکن قیامت کے  
دن ایسے افراد کو سخت عذاب ہوگا۔

(۳) نوح الفصاح ص ۲۸۵

توبہ کرنے والوں کیلئے بشارت۔

اگر کوئی دنیا میں گناہ کا مرتکب ہو لیکن گناہ کے بعد پشیمان ہو  
اور توبہ النصوح کرے تو خداوند عالم نہ صرف عفو و درگزر کرے گا

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

بلکہ اس کی بدیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔

ایک اور مقام پر ارشاد رب العزت ہوتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو ناحق قتل کرتا ہے یا کسی سے زنا کرتا ہے تو خدا

اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا اور ہمیشہ کیلئے جہنم میں ذلیل و خوار ہوگا۔

اس کے بعد خدا فرماتا ہے۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ

سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١﴾

مگر وہ شخص جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور عمل صالح انجام

(۱) فرقان، ۷۰، صودہ ۱۱، زمر ۵۳، انفال ۲۸، آل عمران ۳۵، نساء ۲۴، ۲۳، ۳۰، ۶۲، ۱۱۰

دے پس خداوند نہ صرف اس کے گناہ معاف کرے گا بلکہ بد

اعمال

کو نیکیوں میں بدل دے گا اور خداوند بخشنے والا اور رحم کرنے والا

ہے

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے

روایات میں کیوں اختلاف ہے؟

سوال: وہ روایات جو انسان کا جانور کی شکل میں محشور ہونے پر دلالت کرتی ہیں، مختلف ہیں، مثال کے طور پر بعض روایات میں آیا ہے کہ انسان حرام خورد خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا اور بعض روایات میں بے غیرت شخص خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا۔

اسی بعض روایات میں آیا ہے کہ خن چین شخص بندر کی شکل میں داخل محشر ہوگا اور بعض روایات میں احکام الہی کی نافرمانی کرنے والا اسی دنیا میں بندر کی شکل میں مسخ ہوگا۔

جواب: اولاً ان روایات میں اختلاف نہیں کیونکہ ان آیات کے مطابق ہیں جن کی طرف اشارہ ہو چکا ہے۔

ثانیاً ممکن ہے ہر جانور کئی صفات رکھتا ہو۔ مثلاً خنزیر بے غیرت اور کثافت خور میں مشہور ہے۔ لہذا اگر کسی روایت میں آئے کہ بے غیرت انسان خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا تو اس روایت میں خنزیر کی ایک صفت کی طرف اشارہ ہے۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 36

اسی طرح ایک حدیث میں آئے کہ حرام خور و سود خور انسان خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا تو اس حدیث میں خنزیر کی دوسری صفت کی طرف اشارہ ہے۔ مثلاً اگر ایک روایت میں آئے کہ خن چمین اور ظالم انسان بندر کی شکل میں محشور ہوگا تو چونکہ خن چمین اور ظالم دونوں ایک چیز میں مشترک ہیں اور وہ ہے دستورات الہی کو نظر انداز کرنا۔ لہذا دونوں بندر کی شکل میں داخل محشر ہوں گے۔ علامہ مجلسی فرماتے ہیں۔

(وَيُمْكِنُ حَمْلُ يَعْضُهَا عَلَى تَعَدُّدِ وَقُوعِ الْمَسْخِ ۝)  
ممکن ہے ان روایات کے اختلاف کو تعدد وقوع پر حمل کریں۔

(۱) بحار الانوار ج ۶۵ ص ۲۲۱

قیامت کے دن مومن کے چہرے کی حالت:

قیامت کے دن جہاں گناہ گار انسان جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے تو ان کے مقابلے میں ایک گروہ نورانی چہروں کے ساتھ محشور ہوگا۔ یہ مومن ہیں کہ سفید اور درخشاں چہروں کے ساتھ



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشر ہوں گے  
 داخل محشر ہونے پر اہل محشر کی توجہ ان کی طرف مبذول ہوگی۔  
 قرآن کی روشنی میں مومنین کا چہرہ۔

خداوند عالم فرماتا ہے

(يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ  
 وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا  
 كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ  
 اللَّهِ فِيهَا خَالِدُونَ)

(۱) حدیث، ۱۲، ترمذی، ۸، آل عمران ۱۰۶ اور ۱۰۷

قیامت کے دن جب بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض  
 سیاہ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان  
 کے بعد کیوں کافر ہو گئے تھے۔ اب اپنے کفر کے بناء پر عذاب کا مزہ  
 چکھو اور جن کے چہرے سفید اور روشن ہوں گے وہ رحمت الہی میں  
 ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

38

ایک اور مقام پر اللہ فرماتا ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ ۖ

اس دن تم با ایمان مرد اور با ایمان عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا  
نور ایمان ان کے آگے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہوگا۔

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۷۹

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُوسَىٰ بِأَقْوَامٍ عَلَىٰ مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ  
تَنَالُوهُ وَجْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ يَغْبِطُهُمُ  
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 39

جب قیامت کا دن ہوگا تو کچھ گروہوں اور اقوام کو اسی حالت میں لایا جائے گا کہ ان کے چہرے چودھویں چاند کی طرح چمکتے ہوئے ہوں گے اور اہل محشر کہیں گے کہ اے کاش ہمارے چہرے بھی اسی طرح نورانی ہوتے۔ (۱)

قیامت کے دن کون سے چہرے سورج اور چاند سے زیادہ درخشندہ ہوں گے؟

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۹۵

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

مُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ زَبْرُجْدٍ  
خَضِرَاءٍ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ - وَكَلَّمَا يَدَيْهِ يَمِينٍ - وَجُوهُهُمْ  
أَشَدُّ بَيَاضاً وَأَضْوَاءً مِنَ الشَّمْسِ الطَّالِعَةِ يَغْبِطُهُمْ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
 بِمَنْزِلَتِهِمْ كُلُّ مَلَكٍ مُّقَرَّبٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُّرْسَلٍ ، يَقُولُ  
 النَّاسُ : مَنْ هَؤُلَاءُ ؟ فَيَقَالُ : هَؤُلَاءُ  
 الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ (۱)

جن لوگوں کے دل عشق الہی میں سرشار اور جن کے دل غیر خدا  
 کی محبت سے خالی ہوں۔ ایسے افراد قیامت کے دن عرش الہی کے  
 سائے میں سنگ زبرد کے فرش پر کھڑے ہوں گے (مومن کے  
 دونوں دائیں ہاتھ ہوں گے۔ کیونکہ دایاں ہاتھ بابرکت ہے)۔  
 پس محبت الہی سے لبریز دلوں والے اشخاص کے چہرے قیامت

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۹۵

کے دن سورج سے زیادہ نورانی ہوں گے جن کے مقام و منزلت پر  
 تمام فرشتے اور پیغمبر حسرت کریں گے۔

لوگ سوال کریں گے کہ یہ کون انسان ہیں۔ ان کے جواب  
 میں کہا جائے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو عشق الہی میں غرق تھے اور

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
احکام خدا پر عمل کرنے والے تھے۔

### قیامت میں شیعیان علی -

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

يُخْرِجُ قَوْمٌ مِّنْ قُبُورِهِمْ وَجُوهُهُمْ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الْقَمَرِ  
، عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ ، عَلَيْهِمْ نِعَالٌ مِّنْ  
نُّورٍ شَرُّهَا مِنْ ذَهَبٍ ، فَيُؤْتُونَ بِنَجَائِبٍ مِّنْ نُورٍ عَلَيْهَا  
رَحَائِلٌ مِّنْ نُورٍ ، أَزْمَتُهَا سَلَسِلُ ذَهَبٍ ، رُكْبَتَا مِنْ زَبَرٍ  
جَدٍ ، فَيُرَكَّبُونَ عَلَيْهَا حَتَّى يَصِيرُوا أَمَامَ الْعَرْشِ وَالنَّاسِ  
يَهْتَمُونَ وَيَعْتَمُونَ وَيَحْزَنُونَ وَهُمْ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ .

فَقَالَ عَلِيٌّ : مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟

فَقَالَ ﷺ : أَوْلِيكَ شِيعَتُكَ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ (۱)

قیامت کے دن ایک گروہ اس حالت میں قبروں سے اٹھے گا  
کہ ان کے چہرے چاند سے زیادہ درخشندہ، ان کا لباس دودھ سے  
زیادہ سفید اور ان کے جوتے سونے کے ہوں گے۔ انھیں سواری

42

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
اور پرواز کیلئے نور سے بنے اونٹ پیش کیے جائیں گے۔ ان  
اونٹوں کی زین نور سے بنی ہوئی ہوگی۔ ان کی مہار سونے کی اور  
خرچین قیمتی شفاف سبز ہوگی۔

یہ گروہ ایسے اونٹوں پر سوار ہوں گے اور پرواز کرتے ہوئے  
عرش الہی تک پہنچ جائیں گے۔ حالانکہ دوسرے لوگ غم و غصہ اور  
غمگین ہونگے۔

مومن جنت کے مختلف کھانوں سے لطف اندوز ہوں گے۔  
ان پر اللہ کی خاص عنایت فضل و کرم ہوگا۔

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۸۵

حضرت علی - نے رسول خدا ﷺ سے پوچھا:

یا رسول اللہ یہ کون ہیں؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسور ہوں گے 43

یہ تیرے حقیقی اور واقعی شیعیاں ہیں اور تم اس دن ان کا امام  
ورہبر ہو۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

الْأَوْسَنُ أَحَبُّ عَلَيَّ ... يَبْضُ وَجْهَهُ ... جَاءَ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ وَوَجْهَهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُكَرِ (۱)  
آگاہ رہو! جس نے علی - سے محبت کی اس کا چہرہ سفید اور وہ  
قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ محسور ہوگا۔ اس کا چہرہ  
چودھویں کی چاند کی طرح درخشاں ہوگا۔

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۸۵

جنتی عورتوں کا حسن و جمال

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

(أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلْجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

الْبُدْرُ... لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَانِ يَرَىٰ مَخَّ سَاقِيهِمَا  
مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ  
وَلَا تَبَاغُضَ (۱)

سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے گروہ کے چہرے  
چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے۔ ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی  
۔ اتنی حسین و جمیل ہوں گی کہ ان کی پنڈلیوں کے اندر کا مادہ نظر آ رہا  
ہوگا۔ ان میں نہ کوئی اختلاف ہوگا اور نہ ان میں حسد و بغض۔

رسول اکرم ﷺ نے ابوذر سے فرمایا:  
(لَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَطْلَعَتْ مِنْ سَمَاءِ

(۲) تفسیر تنویر ج ۲ ص ۵۰۲

الدُّنْيَا فِي لَيْلَةِ ظُلُمَاءٍ لَأَضَاءَتْ لَهَا الْأَرْضُ أَفْضَلُ مِمَّا  
يُضِيئُهَا الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبُدْرِ ، وَلَوْ جَدَّ رِيحٌ نَشَرَهَا جَمِيعُ  
أَهْلِ الْأَرْضِ ... ) (۱)

اے ابوذر! اگر جنت کی عورتوں میں سے کوئی عورت آسمان

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 45

سے تاریک شب میں نمایاں اور ظاہر ہو تو اس عورت کے حسن و جمال کے نور سے زمین چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ روشن ہوگی۔ اس کے بالوں کی خوشبو دنیا کے تمام لوگوں کو توجہ کا مرکز بنے گی۔

جنتیوں کا لباس اور حورالعین کے بال

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

لَوْ أَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْقَيِّ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا لَمْ يَحْتَمِلْهُ أَبْصَارُهُمْ وَلَكُمَا تَوَّانٌ مِنْ شَهْوَةِ النَّظَرِ إِلَيْهِ (۱)

(۱) مکارم الاخلاق ص ۴۶۴

(۲) بحار الانوار ج ۸ ص ۱۹۱

اگر جنتیوں کے لباس میں سے ایک لباس دنیا کے لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے تو ان کی آنکھیں اسے دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتیں اور صرف دیکھتے ہی مرتے جائیں گے۔

حضرت امام خمینی رضوان اللہ نے فرمایا۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

یہ دنیا اتنی بڑی ہونے کے باوجود جنت کے حلہ کے مقابلے میں  
بہت ہی چھوٹی ہے اور ہماری آنکھیں حورالعین کے ایک بال کو  
دیکھنے کی قدرت نہیں رکھتی ہیں (۱)

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

شَبْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (۲)

جنت کی ایک بالشت، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، بہتر ہے۔

امام باقر - نے فرمایا:

(تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ الْقُرْآنَ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

(۱) پہل حدیث، حدیث دوم

(۲) بحار الانوار ج ۸ ص ۱۴۸

أَحْسَنِ صُورَةٍ نَظَرَ إِلَيْهِ الْخَلْقُ) (۳)

قرآن کو سیکھو کیونکہ قیامت کے دن بہترین نورانی شکل  
و صورت میں ظاہر ہوگا اور تمام مخلوق اسی کی طرف نگاہ کرے گی۔

روز قیامت مومن اور کافر کے اعمال کا مجسم ہونا۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 47

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

(إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا خُرِجَ مِنْ قَبْرِهِ صُورَ لَهُ عَمَلُهُ فِي  
صُورَةٍ حَسَنَةٍ فَيَقُولُ لَهُ : مَا أَنْتَ ؟ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكَ  
أَمْرًا الصَّادِقَ فَيَقُولُ لَهُ أَنَا عَمَلُكَ فَيَكُونُ لَهُ نُورًا  
وَقَائِدًا إِلَى الْجَنَّةِ .

وَأَنَّ الْكَافِرَ إِذَا خُرِجَ مِنْ قَبْرِهِ صُورَ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةٍ  
سَيِّئَةٍ وَبَشَارَةٍ سَيِّئَةٍ ، فَيَقُولُ : مَنْ أَنْتَ ؟  
فَوَاللَّهِ لَأَرَاكَ أَمْرًا الشَّوَّاءَ ، فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ فَيَنْطَلِقُ

(۲) بحار الانوار ج ۷ ص ۳۱۹

بِهِ حَتَّى يُدْخَلَ النَّارُ ۝

قیامت کے دن جب مومن قبر سے اٹھے گا تو اس کا نیک عمل  
بھی ایک خوبصورت شکل میں ظاہر ہوگا۔ مومن اس خوبصورت شکل  
سے سوال کرے گا کہ تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں تمہیں ایک  
خوبصورت شکل میں دیکھ رہا ہوں! وہ خوبصورت شکل جواب دے

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

گی: میں تیرا دنیا میں نیک عمل ہوں۔

پھر رسول خداؐ نے فرمایا:

روز قیامت وہ خوبصورت شکل مومن کا نور ہوگا جو اسے جنت

کی طرف رہنمائی کرے گا۔

لیکن کافر جب قبر سے اٹھے گا تو اس کا عمل ایک بہت ہی

بدصورت ظاہر ہوگا۔ کافر اس سے سوال کرے گا تو کون ہے میں

نے تجھ سے زیادہ بدتر اور حولناک چیز نہیں دیکھی۔ وہ وحشت ناک

شکل جواب دے گی میں تیرا عمل ہوں۔ پھر کافر اسی وحشت ناک

(۱) تفسیر تسنیم ج ۵ ص ۵۰۰

شکل میں واصل جہنم ہوگا۔

اصحاب نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا۔

اے رسول خدا ﷺ! ہمارے ماں باپ تم پر قربان ہوں! اہل

معروف اور نیک لوگ دنیا میں اپنے عمل سے پہچانے جاتے ہیں

49 کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
لیکن قیامت کے دن وہ کیسے پہچانے جائیں گے  
رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

جب جنتی جنت میں جانے والے ہوں گے تو خدا حکم دے گا  
کہ اہل معروف کو معطر کیا جائے تاکہ ہر جنت میں جانے والا ان کی  
خوشبو کو محسوس کریں اور جان لیں کہ یہ اہل معروف ہیں۔  
قیامت کے دن منافقین کا چہرہ۔

منافق جو ظاہر میں اسلام دوست اور قرآن دوست ہے لیکن  
باطن میں اسلام کا دشمن، قرآن کا دشمن۔ کسی منصب اور مقام حاصل  
کرنے کی خاطر نماز پڑھتا ہے لیکن باطن میں نماز کا اعتقاد نہیں  
رکھتا۔ ظاہری طور پر بڑا مومن اور اسلام کا طرفدار ہے۔ منافقین  
جب اکٹھے ہوتے ہیں تو ان تمام واجبات اور مقدمات کا مذاق  
اڑاتے ہیں۔ قیامت کے دن ایسے افراد کے چہرے نورانی نہیں  
ہوں گے۔

قرآن مجید ان کے بارے میں فرماتا ہے۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا  
نَقْتَسِبْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا  
فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ  
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (١)

منافق مرد اور عورتیں مومنین سے کہیں گے: ہماری طرف نگاہ  
کرو تاکہ ہم بھی آپ کے نور سے استفادہ کر سکیں۔ مومنین جواب  
دیں گے: تم واپس دنیا میں پلٹ جاؤ اور نور حاصل کرو اس دن  
اچانک مومنین اور منافقین کے درمیان ایک دیوار کھڑی کی جائے  
گی جس کا ایک دروازہ ہوگا لیکن دیوار کے دونوں طرف بہت فرق

(۱) حدیث ۱۳۔

ہوگا۔ جس طرف مومنین ہیں وہاں رحمت خدا اور جس طرف  
منافقین ہیں وہاں عذاب الہی ہوگا۔

امام صادق - نے فرمایا:

(إِنَّ النَّاسَ يُقَسَّمُ بَيْنَهُمُ النُّورُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدَرِ



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 51

إِيمَانِهِمْ وَيُقَسَّمُ لِلْمُنَافِقِ فَيَكُونُ نُورُهُ عَلَى إِبْهَامِ رَجُلِهِ  
الْيُسْرَىٰ فَيُطْفِئُ نُورُهُ ۚ ﴿١٨١﴾

قیامت کے دن لوگوں کے درمیان نوران کے ایمان کے  
مطابق تقسیم ہوگا اور منافق کے درمیان بھی تقسیم کیا جائے گا۔  
منافق کا نور اس کے بائیں پاؤں کے انگوٹے کے برابر ہوگا۔ یہ  
نور اتنا کم ہوگا کہ خاموش ہو جائے گا اور منافق ہمیشہ کی تاریکی میں  
رہیں گے۔

قیامت میں انسان کے خلاف اس کے بدن کے اعضاء کی  
گواہی

(۱) بحال انوار ج ۷ ص ۱۸۱

متعدد آیات میں آیا ہے کہ قیامت کے دن زبان، ہاتھ، پاؤں،  
کان، آنکھیں اور انسان کی جلد اس کے خلاف گواہی دیں گے اور  
انسان کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

52

خداوند عالم فرماتا ہے۔

(حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ  
وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) ﴿٦﴾

یہاں تک کہ جب سب جہنم کے پاس آئیں گے تو ان کے کان  
ان کی آنکھیں اور جلد سب ان کے اعمال کے بارے میں ان کے  
خلاف گواہی دیں گے۔

سوال: اب سوال یہ ہے کہ بدن کے اعضاء کیسے گواہی دیں گے؟  
آیا گواہی قوی ہے یا فعلی۔ یعنی کیا یہ ہاتھ، پاؤں اور زبان بولیں  
گے یا آثار سے گناہ معلوم ہو جائیں گے۔

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ہاتھ، پاؤں، زبان، جلد۔ کان،

(۱) نور ۲۴ لیس ۶۵، فصلت ۲۰

آنکھ اور تمام اعضاء انسان کے نہیں ہیں بلکہ خداوند عالم کی طرف  
سے انسان کو امانت دیئے گئے ہیں۔ مالک اصلی اور حقیقی خداوند  
حکیم ہے اور یہ اعضاء اس کے لشکر اور سپاہی ہیں

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

قرآن مجید میں آیا ہے۔

(وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا  
حَكِيْمًا)

خدا اور اللہ ہی کیلئے زمین اور آسمان کے سارے لشکر ہیں اور وہی  
تمام باتوں کا جاننے والا اور صاحب حکمت ہے۔

حضرت علیؓ - اس کے بارے میں فرماتے ہیں

اعْلَمُوا عِبَادَ اللّٰهِ ، اَنَّ عَلَیْكُمْ رَصَدًا مِنْ اَنْفُسِكُمْ ،  
وَعِیُونًا مِنْ جَوَارِحِكُمْ وَحِفَاطَ صِدْقٍ یَّحْفَظُوْنَ  
اَعْمَالَكُمْ وَعِلْدَ اَنْفَاسِكُمْ ، لَا تَسْتَرْكُمُ مِنْهُمْ ظُلْمَةً لَّیْلٍ  
دَاجٍ - وَلَا یُكِنُّكُمْ مِنْهُمْ بَابُ ذُوْرِ تَاجٍ وَاِنَّ غَدًا مِنْ الْیَوْمِ

(۱) فتح ۴۷، مدثر ۳۱ یوسف ۳۱ نمل ۸

قَرِیْبٌ (۱)

اے بندگانِ خدا یا درکھو! تم پر تمہارے ہی نفس کو نگران بنایا گیا

ہے اور تمہارے اعضاء و جوارح تمہارے لئے جاسوس کا کام کر

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 54

رہے ہیں اور بہترین محافظ ہیں جو تمہارے اعمال اور تمہاری  
سانسوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ ان سے تمہیں نہ تاریک رات  
کی تاریکی چھپا سکتی ہے اور نہ بند دروازے ان سے اوجھل بنا سکتے  
ہیں۔

اور کل آنے والا دن آج سے بہت قریب ہے۔

اسی طرح ایک مقام پر آپؐ نے فرمایا:

(اَعْضَاؤُكُمْ شُهُودُكُمْ، وَجَوَارِحُكُمْ جُنُودُكُمْ،  
وَضَمَائِرُكُمْ عُيُونُكُمْ وَخَلَوَاتُكُمْ عِيَانُكُمْ) (۱)

خود تمہارے اعضاء ہی اس کے گواہ ہیں اور تمہارے ہاتھ،

(۱) منہج البلاغہ خطبہ ۱۵۷

(۲) منہج البلاغہ خطبہ ۱۹۹

پاؤں ہی اس کے لشکر ہیں تمہارے ضمیر اس کے جاسوس ہیں اور  
تمہاری تمھائیاں بھی اس کی نگاہ کے سامنے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ ہمارے بدن کے اعضاء و جوارح ظاہری

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 55

و باطنی خدا کے لشکر ہیں اور ہم سے سے بیگانہ ہیں۔ اگر ہم پر شہادت دیں گے تو مطابق اصل ہے کیونکہ ایک حقیقی سپاہی اپنے افسر کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔ تمام کام سرانجام دیتا ہے اور پھر ساری رپورٹ پیش کرتا ہے۔ یہ اعضاء قیامت کے دن کسی کمی بیشی کے بغیر ہمارے تمام اعمال کو بارگاہ الہی میں پیش کریں گے اور یہ وہ شاہد ہیں جن کی قیامت کے دن شہادت قبول کی جائے گی دوسری بات یہ ہے کہ جو کچھ گزر چکا ہے اس سے وضوح ہو جاتا ہے کہ یہ اعضاء ہماری ملکیت نہیں بلکہ خدا کی طرف سے امانت ہیں اور ہم سے دور بھی نہیں بلکہ نزدیک ترین کواہ اور شاہد ہیں۔

### شہادت قولی

شہادت قولی یعنی اعضاء بدن بولیں گے اور صریح و واضح الفاظ میں بارگاہ الہی میں شہادت دیں گے کہ اس شخص نے فلاں سال، فلاں دن، فلاں گھنٹے، فلاں گناہ کیا۔

قیامت کے دن جب اعضاء بدن کواہی دیں گے تو انسان

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

تعب کرے گا کہ پوری عمر میرے ساتھ تھے لیکن آج میرے ہی  
خلاف میری آمدوریزی کر رہے ہیں۔ انسان اعتراض کرے گا کہ  
آخر تم کیوں میری آمدوریزی کر رہے ہو؟ دنیا میں تم بولنے کی  
قدرت نہیں رکھتے تھے آج تمہیں کیا ہو گیا ہے؟

اعضاء بدن جواب میں کہیں گے

قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ  
مَرَّةٍ إِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

خود وہ جواب دیں گے کہ ہمیں اس خدا نے کواہ بنایا ہے جس  
نے سب کو کوئی عطا کی اور تم کو بھی پہلے دن اسی نے پیدا کیا ہے  
یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ خداوند قادر مطلق ہے اور ایک

(۱) سورۃ فصلت، ۲۱

کوشت کے ٹکڑے میں بولنے کی صلاحیت پیدا کر سکتا ہے۔

شہادت فعلی۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 57

شہادت فعلی یعنی اعضاء میں تغیر و تحول اور تبدیلی ہونا مثلاً  
چہرے کا زرد ہونا خوف اور ڈر کا سبب ہے۔ چہرے کا سرخ ہونا  
شرم و حیا کی علامت ہے۔ اعضاء میں ایک ایسی تبدیلی آنے سے  
گناہ اور جرم ثابت ہو جائے گا اگر قیامت کے دن کوئی شخص اپنے  
اندر ایسی تبدیلی کا منکر ہو تو ناقابل قبول ہوگا

اگر ایک گناہ گار قیامت کے جانور کی شکل میں محسوس ہوگا تو یہی  
شکل جرم و گناہ کا سبب سے بڑا ثبوت ہوگا۔ اب انکار کرنے کا کوئی  
فائدہ نہیں۔ اگر کوئی انکار بھی کرے تو کون قبول کرے سب کہیں  
گئے کہ اپنی شکل کو دیکھو۔

بعض عورتوں کا حالِ قبر۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول خدا نے بعض عورتوں کا قبر کا  
حال بہت وحشت ناک بیان فرمایا ہے۔

(امیر المؤمنین علیؓ بن ابیطالبؓ قال : دَخَلْتُ اَنَا  
وَقَاتِمَةُ عَلِيٍّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ، فَوَجَدْنَاهُ يَبْكِي بَكَاءً



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

شَدِيدًا فَقُلْتُ : فِدَاكَ اَبِي وَ اُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ

مَا الَّذِي اَبْكَاكَ ؟ فَقَالَ يَا عَلِيُّ لَيْلَةُ اسْرِي بِيْ اِلَى

السَّمَاءِ رَأَيْتُ نِسَاءً مِنْ اُمَّتِيْ فِيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ؟

فَاتَكَّرْتُ شَاتِهِنَّ فَبَكَيْتُ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهِنَّ .

وَرَأَيْتُ امْرَاةً مُّعَلَّقَةً بِشَعْرِهَا يَغْلِيْ دِمَاغُ رَاسِهَا .

وَرَأَيْتُ امْرَاةً مُّعَلَّقَةً بِلِسَانِهَا وَالْحَمِيمَ يَصُبُّ فِيْ

حَلْقِهَا وَرَأَيْتُ امْرَاةً مُّعَلَّقَةً بِشَدِيْيْهَا .

وَرَأَيْتُ امْرَاةً تَأْكُلُ لَحْمَ جَسَدِهَا وَالنَّارُ تُوَقَّدُ مِنْ

تَحْتِهَا . وَرَأَيْتُ امْرَاةً قَدْ شُدَّ رِجْلَاهَا اِلَى يَدَيْهَا وَقَدْ

سُلِّطَ عَلَيْهَا الْحَيَاتُ وَالْعُقَارِبُ . وَرَأَيْتُ

امْرَاةً صَمَاءً عَمِيَاءَ خَرُسَاءَ فِيْ تَابُوتٍ مِنْ نَارٍ يَخْرُجُ

دِمَاغُ رَاسِهَا مِنْ مَنْخَرِهَا وَبَدَنُهَا مُتَقَطَّعٌ مِنَ الْجَذَامِ

وَالْبُرْصِ . وَرَأَيْتُ امْرَاةً مُّعَلَّقَةً بِرِجْلَيْهَا فِيْ تَنُوْرٍ مِنْ نَارٍ

وَرَأَيْتُ امْرَاةً تُقَطَّعُ لَحْمُ جَسَدِهَا مِنْ مَّقْدِمِهَا وَمُوْخَرِهَا

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 59

بِمَقَارِضٍ مِنْ نَارٍ . وَرَأَيْتُ امْرَأَةً يُحَرِّقُ وَجْهَهَا وَيَذَاهَا  
وَهِيَ تَأْكُلُ أَمْعَائِهَا وَرَأَيْتُ امْرَأَةً رَأْسُهَا رَأْسُ الْخَنْزِيرِ  
وَبَدَنُهَا بَدَنُ الْحِمَارِ وَعَلَيْهَا أَلْفُ أَلْفٍ لَوْنٍ مِنَ الْعَذَابِ  
فِي ذُبُرِهَا ! وَرَأَيْتُ امْرَأَةً عَلَى صُورَةِ الْكَلْبِ وَالنَّارُ  
تَدْخُلُ فِي ذُبُرِهَا وَتَخْرُجُ مِنْ فِيْهَا وَالْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ  
رَأْسَهَا وَيَكْنُهَا بِمَقَامِعٍ مِنْ نَارٍ

فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ : حَبِيبِي وَقُرَّةُ عَيْنِي  
اخْبِرْنِي مَا كَانَ عَمَلُهُنَّ وَسِرَّتُهُنَّ حَتَّى وَضَعَ اللَّهُ  
عَلَيْهِنَّ هَذَا الْعَذَابَ ؟

فَقَالَ يَا بَنَّتِي أَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِشَعْرِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ لَا تَغْطِي  
شَعْرَهَا مِنَ الرِّجَالِ . وَأَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِلِسَانِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ  
تُوَدِّي زَوْجَهَا وَأَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِشَدِيدِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تَمْتَنِعُ  
مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا . وَأَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِرِجْلِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ  
تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا . وَأَمَّا الَّتِي كَانَتْ

تَأْكُلُ لَحْمَ جَسَدِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تُزَيِّنُ بَدَنَهَا لِلنَّاسِ .  
 وَأَمَّا الَّتِي شَدَّ يَدَاهَا إِلَى رِجْلَيْهَا وَسُلِطَ عَلَيْهَا الْحَيَاتِ  
 وَالْعُقَارِبُ فَإِنَّهَا كَانَتْ قُدْرَةَ الْوَضُوءِ قُدْرَةَ الشَّيَابِ  
 وَكَانَتْ لَ اتَّغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ وَلَا تَتَنَطَّفُ  
 وَكَانَتْ تَسْتَهِينُ بِالصَّلَاةِ .

وَأَمَّا الصَّمَاءُ الْعَمِيَاءُ الْخَرُسَاءُ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَلِدُ مِنَ  
 الزَّيْنِ فَتَعْلِقُهُ فِي عُنُقِ زَوْجِهَا . وَأَمَّا الَّتِي كَانَتْ تُقَرِّضُ  
 لَحْمُهَا بِالْمَقَارِضِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تُعَرِّضُ نَفْسَهَا عَلَى  
 الرَّجَالِ . وَأَمَّا الَّتِي كَانَتْ تُحْرِقُ وَجْهَهَا وَبَدَنُهَا وَهِيَ  
 تَأْكُلُ أَمْعَائَهَا . فَإِنَّهَا كَانَتْ قَوَادَةً وَأَمَّا الَّتِي كَانَ رَأْسُهَا  
 رَأْسَ الْخَنَزِيرِ وَبَدَنُهَا بَدَنَ الْحِمَارِ فَإِنَّهَا كَانَتْ نَمَامَةً  
 كَذَّابَةً . وَأَمَّا الَّتِي كَانَتْ عَلَى صُورَةِ الْكَلْبِ وَالنَّارِ  
 تَدْخُلُ فِي دُبُرِهَا وَتَخْرُجُ مِنْ فِيْهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ قَيْنَةً  
 نَوَاحَةً لِحَاسِلَةٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : وَيْلٌ لِّلْمُرَاةِ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

اَغْضَبْتُ زَوْجَهَا وَطُوبَى لِمُرَاةٍ رَضِيَ عَنْهَا زَوْجُهَا

﴿١﴾

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

میں اور فاطمہؓ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے دیکھا کہ آپؐ گریہ کر رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں آپ کیوں رو رہے ہو؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: اے علیؓ!

شب معراج میں نے اپنی امت کی عورتوں کو دردناک عذاب میں مبتلا دیکھا۔ اسی وجہ سے میں رو رہا ہوں اس کے بعد آپؐ نے فرمایا:

عیون اخبار الرضا ج ۷ ص ۱۰۱

۱۔ میں نے ایک عورت بالوں سے لٹکی ہوئی تھی اور اس کے سر کا مغز کھول رہا تھا۔

۲۔ ایک عورت اپنی زبان سے آویزاں تھی اور اس کے منہ میں جمیم ڈال رہے تھے۔

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 62

۳۔ ایک عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی اور اس کے نیچے آگ کے شعلے روشن تھے۔

۴۔ ایک عورت کے دونوں پاؤں اس کے ہاتھوں سے باندھے ہوئے تھے اور سانپ و بچھواس پر مسلط تھے۔

۵۔ ایک عورت اپنے پستانوں سے لگی ہوئی تھی۔

۶۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو کوئی اور بہری تھی۔ اس کے سر کا مغز ایک آگ کے تابوت میں خارج ہو رہا تھا اور اس عورت کی شکل جذام اور برص والوں جیسی تھی۔

۷۔ ایک عورت آگ کے تنور میں دو پاؤں سے لگی ہوئی تھی

۸۔ ایک عورت کے بدن کا گوشت آگ کی فینچی سے کاٹا جا رہا تھا۔

۹۔ ایک عورت کے ہاتھوں کو آگ لگی ہوئی تھی اور آنتیں کھا رہی تھی

۱۰۔ ایک عورت جس کا سر خنزیر اور بدن گدھے کا تھا اور ہزار قسم کا

عذاب ہو رہا تھا

۱۱۔ ایک عورت کتے کی شکل میں تھی اور اس کے پیچھے سے آگ

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے  
خارج ہو رہی تھی فرشتے اس کے سر اور بدن کو آگ کے ہتھوڑوں  
سے کوٹ رہے تھے۔

اس کے بعد حضرت فاطمہؑ نے اپنے بابا سے پوچھا! اے رسول خدا  
ﷺ!

یہ عورتیں کس عمل اور گناہ سے ایسے عذاب میں مبتلا تھیں؟  
آپؐ نے فرمایا:

۱۔ جو عورت بالوں سے لگی ہوئی تھی وہ اپنے نامحرم مردوں سے  
بال نہیں چھپاتی تھی۔

۲۔ جو عورت زبان سے لگی ہوئی تھی وہ اپنے شوہر کو زبان سے  
تکلیف دیتی تھی۔

۳۔ جو عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی وہ اپنے بدن کی  
زیہنت دوسروں مردوں کیلئے کرتی تھی۔

۴۔ جو عورت پاؤں سے آویزاں تھی وہ اپنے شوہر کی اجازت  
کے بغیر گھر سے خارج ہوتی تھی۔



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے 64

۵۔ جو عورت پستانوں سے لٹکی ہوئی تھی وہ اپنے شوہر کو جماع کرنے سے روکتی تھی۔

۶۔ جس عورت کے پاؤں اس کے ہاتھوں سے باندھے ہوئے تھے اور سانپ اور بچھو مسلط تھے۔ یہ عورت پاکیزگی کا خیال نہیں رکھتی تھی نجس پانی سے کپڑے دھوتی اور وضو کرتی تھی۔ جنابت و حیض کا غسل نہیں کرتی تھی۔ نماز میں سستی کرتی تھی۔

۷۔ جو عورت کونگی اور بہری تھی وہ زنا سے بچے پیدا کرتی اور شوہر سے نسبت دیتی تھی۔

۸۔ جس عورت کا بدن آگ کی قینچی سے کاٹا جا رہا تھا وہ اپنے آپ کو دوسرے مردوں کے حوالے کرتی تھی۔

۹۔ جس عورت کا چہرہ اور بدن جل رہا تھا اور آنتیں کھا رہی تھی وہ پاک دامنی کے خلاف غیر شرعی فعل سرانجام دیتی تھی۔

۱۰۔ جس عورت کا سر خنزیر اور بدن گدھے کا تھا وہ جھوٹی اور خن چمین تھی۔



کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

۱۱۔ جس عورت کی شکل کتے جیسی تھی وہ دنیا میں گلوکارہ اور

حاسد تھی اس کے بعد رسول خدا ﷺ نے فرمایا: وائے ہوا اس

عورت پر جو اپنے شوہر کو ناراض کرے اور سعادت مند ہے وہ

عورت جو اپنے شوہر کو راضی رکھے۔

ہاں! ہمارے تمام اعمال کی ویڈیوں بن رہی ہے اور ہر فعل ثبت ہو

رہا ہے۔ جس کا حساب قیامت کے دن ہوگا۔ بعض گناہوں کا

عذاب اس دنیا میں بھی مل جاتا ہے۔

خداوند عالم فرماتے ہیں:

(إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ)

بے شک ہم تمہارے اعمال کو برابر لکھوا رہے تھے۔ یعنی پہلے سے

تمہارے اعمال کی فوٹو کا پی ہو چکی ہے اور قیامت میں پیش ہو رہی

ہے۔ ﴿۱﴾

خداوند کا بہت بہت شکر گزار ہوں جس نے حقیر کو اس کتاب کو

پایہ تکمیل کی توفیق دی۔

66

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

سید ظفر حسین نقوی

حوزہ علمیہ قم ایران

---

(۱) ج ۲۹

67

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com



72

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محسوس ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com